بسم الله الرحمن الرحيم

لازم ہے کہ مسجد الاقصیٰ کو آزاد کرانے کے لیے ہم افواجِ پاکستان میں موجود اپنے والد، بھائیوں اور بیٹوں کو یہ خط پہنچائیں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

ہم بہت رنج و تکلیف کے عالم میں آپ سے مسجد الاقصیٰ کے حوالے سے مخاطب ہیں۔ اس وقت گھٹیا اور ذلیل دشمن مسجد الاقصیٰ کی بے حرمتی کر رہا ہے جبکہ فلسطین کے نہتے مسلمان مسجد الاقصیٰ کے دفاع میں اپنی جانیں نچھاور کر کے شہادت کو گلے لگا رہے ہیں۔ ہم آپ سے براہِ راست مخاطب ہیں کیونکہ پاکستان کے حکمران مسجد الاقصیٰ کی دل سوز پکار کا جواب دینے کے لیے آپ کو حرکت میں نہیں لائیں گے۔ ہم آپ سے براہِ راست مخاطب ہیں کیونکہ آپ اہلِ قوت اور اہلِ نُصرۃ ہیں جو قبلہ اول کے لیے بے قرار اور تڑپتی ہوئی امت کے دلوں کو سکون اور خوشی دِلا سکتے ہیں۔

ہم آپ سے مخاطب ہیں کیونکہ آپ ہی ہیں جو مقبوضہ فلسطین کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم کو پورا کرنے کی استعداد اور صلاحیت رکھتے ہیں، اور وہ حکم یہ ہے کہ تمام ارضِ فلسطین سے یہودی قبضے کا مکمل خاتمہ کیا جائے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **(وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ) "اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے"** (البقرۃ، 191)۔

ہم آپ سے براہِ راست مخاطب ہیں کیونکہ پاکستان کے حکمرانوں نے مقبوضہ فلسطین، مقبوضہ کشمیر اور رسول اللہ ﷺ کی حرمت کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے بغاوت کر رکھی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **«لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ» "ایسے کام میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں جو اللہ کی نافرمانی والا ہو"** (بخاری، مسلم)۔ لہٰذا نہ تو ہم اُن کی اطاعت کریں اور نہ ہی آپ، ورنہ قیامت کے دن، اُن کے اِس عظیم گناہ کا بوجھ ہماری گردن پر بھی ہو گا۔

ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے ہر صورت جہاد کریں، چاہے موجودہ فوجی و سیاسی قیادت آپ کی مدد کرے یا نہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **«وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِي اللهُ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخر أمتِي الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ» "جہاد اُس دن سے جاری ہے جس دن سے اللہ نے مجھے نبی بنا کر بھیجا یہاں تک کہ میری امت کا آخری حصہ دجال سے لڑے گا، کسی بھی ظالم کا ظلم، یا عادل کا عدل اسے باطل نہیں کر سکتا"** (ابو داؤد)۔ لہٰذا اگر موجودہ حکمران اس جہاد میں آپ کی مدد کرتے ہیں تو یہ اُن کے لیے بہتر ہے۔ لیکن اگر وہ اس عظیم فرض میں آپ کا ساتھ نہ دیں تو تب بھی آپ پر لازم ہے کہ آپ ان حکمرانوں کو رستے سے ہٹاتے ہوئے، تمام رکاوٹوں کو پاؤں تلے روند کر، مسجد الاقصیٰ کو آزاد کرائیں۔

ہم آپ سے اسی عزم و استقلال کی توقع کرتے ہیں، جو آپ کے پیشرو جنرل صلاح الدین ایوبی نے مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے دکھایا تھا، جو ایک طویل فاصلہ طے کر کے آئے اور اپنی فوج کو عزت و کامیابی سے ہمکنار کیا، ہمیں امید ہے کہ آپ بھی ایسا ہی کریں گے۔ جنگِ حطین سے قبل، 1187 عیسوی کے رمضان میں، مسجد الاقصیٰ کو ناپاک کرنے والے صلیبیوں کو شکست دینے سے قبل، جنرل صلاح الدین ایوبی نے فرمایا تھا، "ہمیں جو موقع میسر ہے وہ شاید پھر کبھی نہ آئے۔ میری نظر میں، مسلمانوں کی فوج کو ایک بہترین منصوبہ بندی کے ساتھ جنگ میں تمام کفار کا مقابلہ کرنا ہو گا۔ لہٰذا ہمیں عزم اور ثابت قدمی کے ساتھ جہاد میں جانا ہو گا"۔

اور ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ جس طرح مسجد الاقصیٰ کے منبر سے جنرل صلاح الدین ایوبی کی فوج کی عزت و تعریف کی گئی، آپ کو بھی یہی سعادت نصیب ہو۔ جب جنرل صلاح الدین ایوبی نے القدس کو آزاد کرالیا تو قاضی محی الدین بن زَکی نے مسجد الاقصیٰ کے منبر سے جمعہ کی نماز کے موقع پر اعلان کیا، "اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے اس فتح کے ذریعے اسلام کو عظمت بخشی اور ایک صدی کی ذلت و رسوائی کے بعد اس شہر کو اپنے دامن میں واپس پہنچا دیا۔ یہ اس فوج کے لیے عزت و فخر کا مقام ہے جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس فتحِ مبین کے لیے چنا۔ اور اے صلاح الدین یوسف بن ایوب تم پر سلام ہو۔ تم نے ذلت و رسوائی سے دوچار اس قوم کا وقار بحال کیا"

لہٰذا، اے صلاح الدین کے بیٹو! آگے بڑھو، نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے قیام کے لیے شیخ عطا بن خلیل ابو الرَشتہ کی قیادت میں حزب التحریر کو نُصرۃ فراہم کرو، تاکہ بالآخر تمہیں مسجد الاقصیٰ اور اُس کے اردگرد کی بابرکت سرزمین کی آزادی کے لیے میدان میں اتارا جائے۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

29 رمضان 1442 ہجری

11 مئی 2021ء

حزب التحریر

ولایہ پاکستان